172 ـ والد كا بيٹے كو مشكوك گوشت ہديہ كرنا

سوال

ميرے والد غير مسلم ہيں، ليكن وہ بڑے كرم والے ہيں اور ہميں گوشت مشكوك جگہ سے لا كر ديتے ہيں، ہميں اس سلسلہ ميں كيا كرنا چاہيے، كيونكہ ہم ان كے ليے جگہ اور دوكان كى تحديد نہيں كر سكتے كہ وہ گوشت صرف محدود جگہ سے خريدا كريں، كيا ايسا نہيں ہے كہ اگر كوئى اچھا شخص آپ كو ہديہ دے تو آپ اسے كسى مخصوص جگہ سے ہديہ خريدنے كا نہيں كہہ سكتے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كے والد جو جو كہ كرم و سخا كے مالك ہيں جتنى جلدى ہو سكے اسلام قبول كرنے كى توفيق نصيب كرے، يقينا اللہ سبحانہ و تعالى سننے والا اور قبول كرنے والا ہے، اور آپ كو چاہيے كہ والد كو دعوت دينے كے اسباب مہيا كريں، اور اس كے ليے حق كى وضاحت كريں، اور اس سلسلہ ميں آپ اپنے خاوند سے تعاون كريں.

دوم:

كفار كے ممالك ميں موجود گوشت كھانے كے حكم كے بارہ ميں حكم سوال نمبر (10339) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے، آپ اس كا مطالعہ كر ليں.

سوم:

ايك ذہين و فطين مسلمان شخص كے ليے اس طرح كے شخص كو حلال گوشت كى خريدارى كى جگہ بتانے كے الفاظ اور مناسب اسلوب اختيار كرنا كوئى مشكل نہيں، جب وہ دونوں حالتوں ميں (حلال يا دوسرى جگہ) گوشت خريدنے ميں رقم خرچ كرتا ہے تو اسے وہاں رقم خرچ كرنى چاہيے جہاں سب مصلحتيں حاصل ہو سكيں، تا كہ اس كا نہ تو ہديہ رد كيا جائے، اور اس كا كھانا بھى حلال ہو، بلكہ اگر وہ اپنے گھر كے ليے بھى وہى حلال خريدے تو يہ اس كے ليے بہتر اور اچھا ہو گا.

اور اس سلسلہ میں تجویز دینے کا اسلوب بھی اختیار کرنا ممکن ہے، اور اس کے ساتھ شرعی اور طبی اسباب بھی بیان کیے جائیں، اور یہ لازمی طور پر نہ ہو، کہ وہ ضرور وہیں سے خریدے، اور اس پر اس رائے کو فرض کیا جا رہا ہے ایسا نہیں، بلکہ اس کے کرم و سخاوت کی تعریف کی جائے اور اس کے ساتھ اس موضوع کو شروع کر کے اپنا حرج بھی بیان کیا جائے کہ ہمیں یہ مشکل پیش آتی ہے.

جب وہ شخص صاحب کرم ہے تو توقع ہے کہ وہ آپ کا یہ اچھا اور بہتر اسلوب قبول کریگا، کیا ایسا ہی نہیں ؟

واللہ اعلم .